بچے کا نام محمد رحمۃ للعالمین رکھنا

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری

فتوی نمبر: WAT-3053

تاریخ اجراء: 05 ربیع الاول 1446ھ / 10 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں اپنے بچے کا نام "محمد رحمۃ للعالمین" رکھنا چاہتا ہوں، کیا یہ نام رکھ سکتا ہوں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یہ نام رکھنا شرعاً جائز نہیں کہ "رحمۃ للعالمین" ہونا حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی صفت خاصہ ہے، لہذا یہ نام ہر گز نہ رکھا جائے۔ بچے کا نام رکھنے میں بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضۡوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

الخصائص الکبری میں علامہ جلال الدین سیوطی شافعی علیہ الرحمۃ (متوفی 911ھ) نے اس خصوصیت کے متعلق ایک مستقل باب لکھا ہے اور اس کو نام دیا ہے: "باب اختصاصه صلى الله عليه وسلم بأنه بعث رحمة للعالمين حتى الكفار بتأخير العذاب ولم يعاجلوا بالعقوبة كسائر الأمم المكذبة" یعنی یہ باب اس بارے میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے کہ آپ کو تمام جہانوں کی طرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے یہاں تک کہ کفار کی طرف بھی کہ ان سے عذاب مؤخر ہو گیا اور جلدی ان کو سزا نہ ملی جیسا کہ بقیہ ان امتوں کو سزا ملی جنہوں نے اپنے انبیائے کرام کی تکذیب کی۔ (الخصائص الکبری، ج 2، ص 322، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تاج الشریعہ علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ سے ہوا کہ مدار شاہ علیہ الرحمۃ کو مدار العالمین کہنا کیسا (ملخصًا)؟

تو آپ علیہ الرحمۃ نے اس کے جواب میں ارشاد فرمایا: "مدار العالمین کہنا جائز نہیں، اس لئے کہ اس کے اکثر معانی خاصۂ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دوسرا معنی خاصۂ الوہیت ہے۔ (فتاوی تاج الشریعہ، کتاب العقائد، عقائد متعلقہ اولیائے کرام، ج 1، ص 373، اکبر بک سیلرز، لاہور)

مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں: "اور "مدار العالمین" کہنا شاہ مدار صاحب کو شرعاً جائز نہیں کہ سرکار ابد قرار علیہ الصلاۃ والسلام کا لقب اقدس "رحمۃ للعٰلمین" ہے تو مدار جملہ عالم ہونا انہیں کا خاصہ ہے۔" (فتاوی تاج الشریعہ، ج 1، ص 377، اکبر بک سیلرز، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخيار كم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2329، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net